

432

آیات نمبر 7 تا 12 میں بیان کہ اللہ کے فرشتے اس کے عبادت گزار بندے ہیں وہ کسی گناہگار
کی سفارش نہیں کر سکتے۔ قیامت کے دن مشرکین کے اقرار جرم اور اللہ کی ناراضگی کا ایک
منظر نامہ

اَلَّذِيْنَ يَحْمِلُوْنَ الْعَرْشَ وَ مَنْ حَوْلَهٗ يُسَبِّحُوْنَ بِحَمْدِ رَبِّهِمْ وَ
يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ وَ يَسْتَغْفِرُوْنَ لِلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا ۚ جو فرشتے عرش الٰہی کو اٹھائے
ہوئے ہیں اور جو اس کے گرداگرد ہیں سب اس کی حمد و ثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے
ہیں، یہ خود بھی اپنے رب پر مکمل ایمان رکھتے ہیں اور دوسرے اہل ایمان کے لئے
بھی دعائے مغفرت کرتے رہتے ہیں رَبَّنَا وَسِعْتَ كُلَّ شَيْءٍ رَّحْمَةً وَّ عِلْمًا
فَاغْفِرْ لِلَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اتَّبَعُوْا سَبِيْلَكَ وَ قِهِمْ عَذَابَ الْجَحِيْمِ ۝7 کہ
اے ہمارے رب! تیری رحمت اور تیرے علم نے ہر چیز کا احاطہ کیا ہوا ہے، سو ان
لوگوں کو بخش دے جنہوں نے توبہ کی اور تیرا راستہ اختیار کیا اور انہیں جہنم کے
عذاب سے بچا لے رَبَّنَا وَ اَدْخِلْهُمْ جَنّٰتِ عَدْنِ ِۨالَّتِيْ وَعَدْتَّهُمْ وَ مَنْ
صَلَحَ مِنْ اٰبَآئِهِمْ وَ اَزْوَاجِهِمْ وَ ذُرِّيّٰتِهِمْ ۭ اِنَّكَ اَنْتَ الْعَزِيْزُ
الْحَكِيْمُ ۝8 اے ہمارے رب! ان کو ہمیشہ ہمیشہ رہنے والے ان جنت کے باغات
میں داخل کر جن کا تو نے ان سے وعدہ کیا ہے اور ان کے آبا و اجداد، ان کی بیویوں اور
ان کی اولاد میں سے بھی جو صالح ہوں، بے شک تو بہت زبردست اور انتہائی حکمت
والا ہے وَ قِهِمُ السَّيِّاٰتِ ۭ وَ مَنْ تَقِ السَّيِّاٰتِ يَوْمَئِذٍ فَقَدْ رَحِمْتَهٗ ۭ وَ

ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٩ اور ان کو برائیوں کی سزا سے بچالے اور جسے تُو نے
قیامت کے دن برائیوں کی سزا سے بچالیا تو اس پر واقعی تُو نے بہت رحم کیا اور یہی
بہت بڑی کامیابی ہے رکوع[1] اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُنَادَوْنَ لَمَقْتُ اللّٰهِ
اَكْبَرُ مِنْ مَّقْتِكُمْ اَنْفُسَكُمْ اِذْ تُدْعَوْنَ اِلَى الْاِيْمَانِ فَتَكْفُرُوْنَ ۝١٠
اور جن لوگوں نے کفر کیا، قیامت کے روز ان کو پکار کر کہا جائے گا کہ آج جتنا غصہ
تمہیں اپنے آپ پر آرہا ہے اس سے کہیں زیادہ اللہ تم سے ناراض ہے کیونکہ جب
تمہیں ایمان کی دعوت دی جاتی تھی تو تم قبول کرنے سے انکار کرتے تھے قَالُوْا
رَبَّنَآ اَمَتَّنَا اثْنَتَيْنِ وَ اَحْيَيْتَنَا اثْنَتَيْنِ فَاعْتَرَفْنَا بِذُنُوْبِنَا فَهَلْ اِلٰى
خُرُوْجٍ مِّنْ سَبِيْلٍ ۝١١ یہ لوگ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! تو نے دو دفعہ ہمیں
موت دی اور دو دفعہ ہمیں زندہ کیا، سو اب ہم اپنے گناہوں کا اقرار کرتے ہیں، کیا
اب اس جہنم سے نکلنے کا کوئی طریقہ ہے ذٰلِكُمْ بِاَنَّهٗٓ اِذَا دُعِيَ اللّٰهُ وَحْدَهٗ
كَفَرْتُمْ ۚ وَ اِنْ يُّشْرَكْ بِهٖ تُؤْمِنُوْا ؕ ان سے کہا جائے گا کہ یہ سزا تمہیں اس
لئے دی جارہی ہے کہ جب تمہارے سامنے صرف اللہ کا نام لیا جاتا تھا تو تم انکار کرتے
تھے لیکن جب اللہ کے ساتھ کسی اور کو بھی شریک کیا جاتا تھا تو تم فوراً مان لیتے تھے
فَالْحُكْمُ لِلّٰهِ الْعَلِيِّ الْكَبِيْرِ ۝١٢ بس اب یہ فیصلہ اللہ ہی کا ہے جو سب سے عالی
شان اور سب سے بڑا ہے